

Write your name here	
Surname	Other names
Centre Number	Candidate Number
<input type="text"/>	<input type="text"/>
Edexcel GCE	
Urdu	
Advanced Subsidiary	
Unit 2: Understanding and Written Response	
Friday 22 May 2009 – Afternoon Time: 2 hours 30 minutes	Paper Reference 6UR02/01
You must have: Listening equipment CD (enclosed)	Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided
– *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets
– *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English
– *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Keep an eye on the time.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ►

H34522A

©2009 Edexcel Limited.
4/A/A/A/



edexcel 
advancing learning, changing lives

SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درج ذیل ہے۔

- اقتباس نمبر 1 - 1 منٹ 04 سیکنڈ
اقتباس نمبر 2 - 1 منٹ 08 سیکنڈ
اقتباس نمبر 3 - 1 منٹ 14 سیکنڈ
اقتباس نمبر 4 - 2 منٹ 06 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ٹیپ کو جب چاہیں، جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سن سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر لکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

اقتباس کو غور سے سنیے اور اس کی روشنی میں درج ذیل بیانات سے صحیح بیانات کے سامنے کا نشان لگائیے۔

- (a)
(i) شازیہ کا پروجیکٹ ختم ہونے والا ہے۔
(ii) شازیہ کا پروجیکٹ شروع ہونے والا ہے۔
(iii) شازیہ کا پروجیکٹ آدھا رہ گیا ہے۔
(b)
(i) امی کو شازیہ کی کوئی فکر نہیں ہے۔
(ii) امی کو شازیہ کی پڑھائی کی فکر ہے۔
(iii) امی کو شازیہ کی صحت کی فکر ہے۔
(c)
(i) کالج کا کام کمپیوٹر کے بغیر نہیں ہو سکتا۔
(ii) کالج کا کام کمپیوٹر کے بغیر ہو سکتا ہے۔
(iii) کالج کا آدھا کام کمپیوٹر کے بغیر ہو سکتا ہے۔
(d)
(i) امی، کتابیں پڑھنا پسند کرتی ہیں۔
(ii) امی، کتابیں پڑھنا پسند نہیں کرتیں۔
(iii) امی، کمپیوٹر کا استعمال بہت پسند کرتی ہیں۔

(Total for Question 1 = 4 marks)



سوال نمبر 2:

اقتباس سن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ نشان لگائیے۔

<input type="checkbox"/>	دنیا کے ہر ملک میں تمباکو نوشی پر پابندی ہے۔	(a)
<input type="checkbox"/>	کئی ممالک میں سگریٹ پینے والوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔	(b)
<input type="checkbox"/>	پاکستان میں اب سگریٹ زیادہ بنائے جا رہے ہیں۔	(c)
<input type="checkbox"/>	پاکستان میں تمباکو نوشی پہلے سے کم ہو گئی ہے۔	(d)
<input type="checkbox"/>	سگریٹ کے پیکٹ پر لکھی ہوئی عبارت پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔	(e)
<input type="checkbox"/>	تمباکو نوشی سے لوگوں کی پریشانی بڑھ جاتی ہے۔	(f)
<input type="checkbox"/>	اپنی اہمیت جتانے کے لئے، لوگ سگریٹ پیتے ہیں۔	(g)
<input type="checkbox"/>	زندگی کی پریشانیوں کو بھلانے کے لئے لوگ تمباکو نوشی کرتے ہیں۔	(h)

(Total for Question 2 = 4 marks)



سوال نمبر 3:

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

دنیا کے کئی ملکوں میں لڑکے اور لڑکیاں ایک ہی اسکول میں (i)..... ہیں۔ اس کی وجہ یہ

ہے کہ اب اسکولوں میں لڑکیوں کی تعداد (ii)..... ہو گئی ہے۔

اس (iii)..... کا سامنا مشرق اور مغرب کے دونوں ممالک کو ہے۔ انگلستان میں قائم کیے

ہوئے نئی اسکولوں کو چلانا (iv)..... مشکل کام ہے۔ کیونکہ مقامی ایجوکیشن اتھارٹی

کے ساتھ ساتھ انہیں والدین کو بھی مطمئن کرنا پڑتا ہے۔

D	C	B	A
انتہائی	اطمینان	زیادہ	بیماری
H	G	F	E
آسان	پریشانی	پڑھتے	گھٹ

(Total for Question 3 = 4 marks)



سوال نمبر 4:

انٹرویو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اردو میں لکھیے۔

(1) (a) حنا کا پروگرام کس بارے میں ہے؟

(1) (b) ڈاکٹر اسلم اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟

(2) (c) پرانے زمانے کے لوگ صحت مند کیوں تھے؟ (دو باتیں لکھیے)

(2) (d) آج کل لوگوں کی صحت کیوں خراب رہتی ہے؟ (دو باتیں لکھیے)

(1) (e) آج کل دفتروں میں کس چیز کا انتظام کیا گیا ہے؟

(1) (f) کھانے کے بارے میں ڈاکٹر اسلم آخر میں کیا مشورہ دیتے ہیں؟

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS



H 3 4 5 2 2 A 0 5 1 6

5

Turn over ►

SECTION B: READING

اقتباس نمبر 5:

نیچے دیے گئے بیانات کو پڑھ کر دوسرے صفحے پر درج سوالوں کے جواب دیجیے۔

زارا: میں وہ کپڑے خریدتی ہوں جو مجھے اچھے لگیں اور پہننے میں آرام دہ ہوں۔ میں نے مہنگی چیزیں کبھی نہیں خریدیں۔ بازار میں فیشن کی ہر چیز منہ مانگی قیمت پر خریدی جاتی ہے اور فیشن ختم ہونے پر بیکار ہو جاتی ہے۔ ایسے فیشن کا کیا فائدہ۔

علی: میں نے دیکھا ہے نئے فیشن کو اپنانے میں کچھ لڑکے سب سے آگے ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ فیشن کی ہر چیز آپ پر اچھی لگے۔ آج کل تو لڑکوں کے لیے بھی بیوٹی پارلر کھل گئے ہیں جو بہت مہنگے ہیں اور لڑکے وہاں تیاری کے لیے گھنٹوں بیٹھے رہتے ہیں۔

سیما: بعض دفعہ فیشن اتنی جلدی جلدی بدلتا ہے کہ نئے کپڑے بیکار ہو جاتے ہیں۔ درزی کے پاس لے جانا بھی پیسوں کی بربادی ہے کیونکہ وہ انہیں اور خراب کر دیتا ہے اور کپڑے کسی کام کے نہیں رہتے۔ میں تو اس تیزی سے بدلتے ہوئے فیشن سے تنگ آگئی ہوں۔ لیکن مجبوری یہ ہے کہ میں پرانے فیشن کے کپڑے نہیں پہن سکتی۔

عمران: اگر آپ کالج یا یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں تو آپ کو فیشن پر کم اور پڑھائی پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ تاکہ اپنی تعلیم مکمل کر کے زندگی میں آگے بڑھ سکیں۔ جو طالب علم فیشن کو اہمیت دیتے ہیں وہ اپنا اور اپنے والدین کا پیسہ اور وقت ضائع کرتے ہیں۔



سوال نمبر 5:

کس نے کیا کہا؟ سامنے دیئے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ کا نشان لگائیے۔
ایک نام دو مرتبہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

D	C	B	A		
عمران	سیما	علی	زارا		
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(i) چاہے کچھ بھی ہو فیشن کے ساتھ ساتھ چلنا پڑتا ہے۔	
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(ii) تعلیمی دور میں فیشن کو کم اہمیت دینی چاہیے۔	
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(iii) میں نے کبھی فیشن کے کپڑے نہیں بنائے۔	
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(iv) کچھ لڑکے فیشن میں ہلکیوں کو بھی پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔	
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(v) فیشن کی چیزیں خریدنے کے لیے لوگ بے تحاشا پیسے لٹاتے ہیں۔	

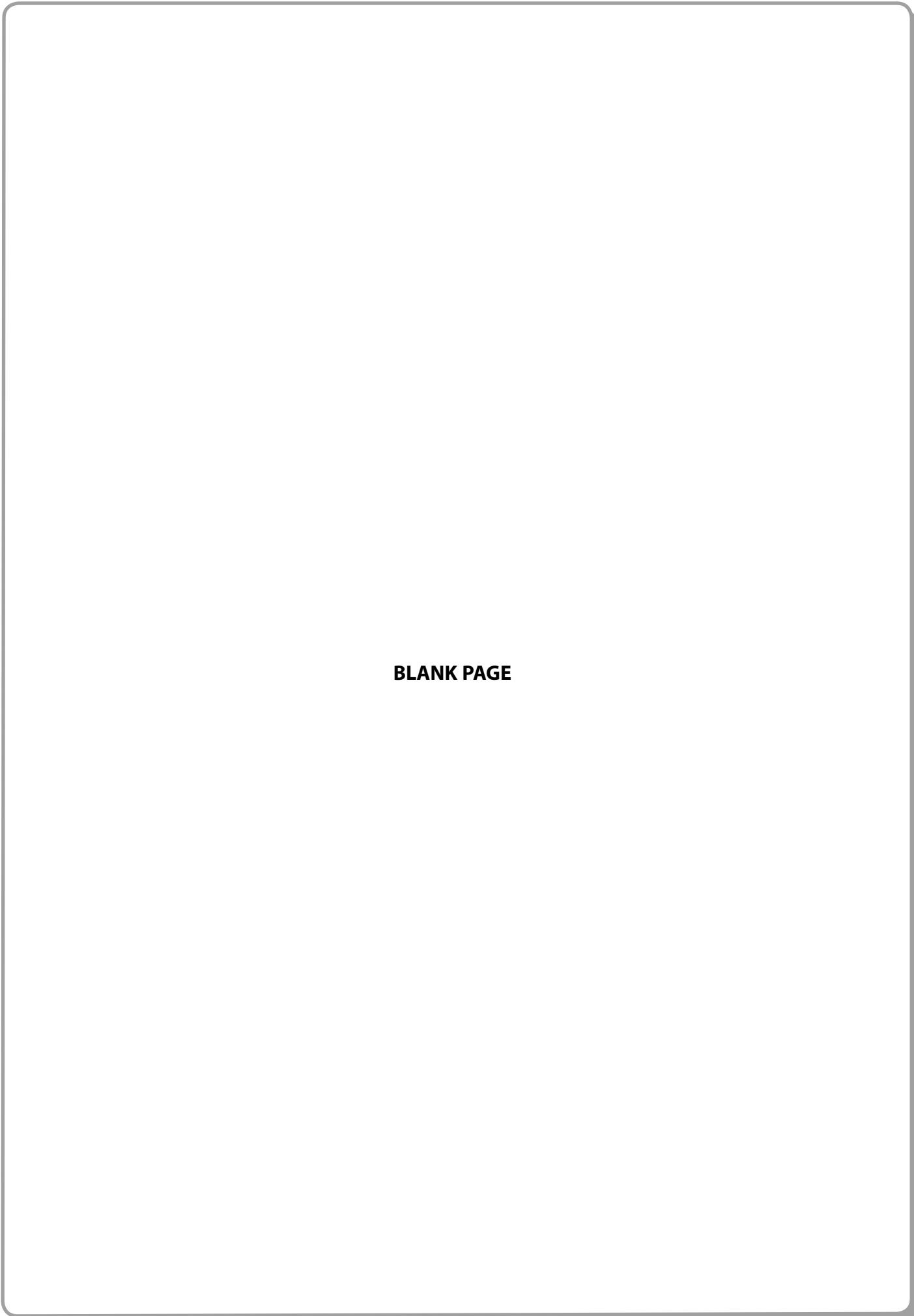
(Total for Question 5 = 5 marks)



H 3 4 5 2 2 A 0 7 1 6

7

Turn over ▶



BLANK PAGE

6.



8



H 3 4 5 2 2 A 0 8 1 6

اقتباس نمبر 6:

پاکستان میں پٹرول کے بجائے گاڑیوں میں گیس کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ کاریں خریدنے والے بھی گیس سے چلنے والی گاڑیوں کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ اس کی دو وجوہات ہیں۔ ایک تو گیس پٹرول کی نسبت سستی ہوتی ہے دوسرے اس کے استعمال سے ماحول میں آلودگی بہت کم ہوتی ہے، اسی لیے اسے 'ماحول دوست' کہا جاتا ہے۔ اگرچہ گیس کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ لیکن اس کے کئی نقصانات بھی ہیں۔ پاکستان میں استعمال ہونے والی گاڑیوں کے انجنوں کی بناوٹ ایسی ہے کہ وہ پٹرول اور ڈیزل سے ہی چل سکتے ہیں۔ جب ان میں گیس استعمال کی جاتی ہے تو ان کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔

پٹرول کے مقابلے میں، گیس سے چلنے والی گاڑیاں طویل فاصلہ طے نہیں کر سکتیں کیونکہ گیس سلنڈر میں گیس بھرنے کے لئے جگہ بہت کم ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں گیس سے چلنے والی گاڑیوں کی تعداد تو زیادہ ہے لیکن گیس اسٹیشن بہت کم ہیں۔

6. Read the passage above and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** relevant information provided.

(a) How does the price of petrol compare with gas?

(1)

(b) Why is gas called "environmentally friendly"?

(1)

(c) What effect does the gas have on the speed of vehicles?

(1)

(d) Why do the vehicles on gas cover small distances as compared to petrol vehicles?

(1)

(e) What is being said about the gas filling stations?

(1)

(Total for Question 6 = 5 marks)



H 3 4 5 2 2 A 0 9 1 6

اقتباس نمبر 7:

میرا نام علی ہے۔ میں برطانیہ میں پیدا ہوا، یہیں پلا بڑھا اور میری عمر کا ایک طویل حصہ یورپ کی سیاحت میں گزرا ہے۔ کچھ ناگزیر حالات کی وجہ سے میں پاکستان نہیں جاسکا۔ میری دیرینہ خواہش تھی کہ میں پاکستان کے شہر، کراچی کی سیر کروں۔ پچھلے سال میری یہ آرزو پوری ہوئی جب میرے دوست سلیم نے، جو پہلے لندن میں رہا کرتا تھا مجھے کراچی آنے کی دعوت دی۔ میں نے سفر کے لئے انتظامات شروع کر دیے اور پندرہ فروری کو اپنے سفر کا آغاز کیا۔ ہم جیسے سرد ممالک سے جانے والے سیاحوں کے لیے یہ موسم زیادہ اچھا ہے۔ کراچی میں فروری اور مارچ، لندن کے موسم بہار جیسا ہے۔

ہمارا جہاز، رات کے نو بجے کراچی کی فضاؤں میں پہنچا، شہر کی روشنیاں جگمگا رہی تھیں اور اوپر سے یہ شہر نہایت حسین لگ رہا تھا۔ میرا دوست سلیم میرے استقبال کے لئے موجود تھا۔ اس نے میری خاطر ایک ہفتے کی چھٹی لے لی تھی۔ دوسرے دن سلیم نے ٹیکسی منگوائی اور ہم کراچی کی سیر کو نکل پڑے۔ ٹیکسی کی حالت کافی خستہ تھی۔ اور میرا ارادہ تھا کہ ڈرائیور کو الگ سے کچھ رقم دوں لیکن سلیم نے مجھے انگریزی میں سمجھایا کہ ڈرائیور میرے غیر ملکی لب و لہجے سے سمجھ گیا ہے کہ میں باہر سے آیا ہوں اور وہ مجھ سے پونڈیا ڈالر ہی مانگے گا اور یہی ہوا سلیم نے اسے طے شدہ کرایے سے زیادہ پیسے دیے۔ لیکن ڈرائیور کا اصرار تھا کہ مجھے غیر ملکی کرنسی ہی چاہیے۔ بڑی مشکل سے اس نے جان چھوڑی۔

کراچی نہایت رنگین شہر ہے۔ یہاں کی زندگی مغرب کے بڑے بڑے شہروں کی طرح نہایت تیز رفتار ہے۔ کراچی نہ صرف آبادی کے لحاظ سے بلکہ کاروباری اور صنعتی اعتبار سے بھی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اس کی بندرگاہ پر پورے ملک کی اندرونی اور بیرونی تجارت کا دارومدار ہے۔ مجھے شہر کی جدید طرز کی اونچی اونچی عمارتیں بہت اچھی لگیں لیکن دوسری جانب دھواں اگلنے اور ماحول میں آلودگی پھیلانے والی صنعتی مراکز کو دیکھ کر دکھ ہوا۔ اگر ان مراکز کو شہری آبادی سے دور ہٹا دیا جائے تو آلودگی پر بڑی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 7:

نیچے دیے گئے متن کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں اردو میں لکھیے۔

(1)

(a) علی کن علاقوں میں زیادہ گھوما ہے؟

(1)

(b) اس نے کراچی آنے کے لیے فروری کا مہینہ کیوں پسند کیا؟



(c) علی پر کراچی کا پہلا تاثر کیا تھا؟ (1)

(d) سلیم نے ایک ہفتے کی چھٹی کیوں لے لی تھی؟ (1)

(e) ٹیکسی ڈرائیو، پاؤنڈیا ڈالریوں مانگ رہا تھا؟ (1)

(f) کراچی کی زندگی مغربی ممالک سے کیوں ملتی جلتی ہے؟ (1)

(g) پاکستان کی معاشی زندگی میں کراچی کی کیا اہمیت ہے؟ (2)

(h) علی کے خیال میں صنعتی مراکز کہاں بنانے چاہیں اور کیوں؟ (2)

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS



SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

موبائل فون آج کل کی زندگی کی اہم ضرورت بن گیا ہے لیکن برطانیہ میں گاڑی چلانے کے دوران، ہاتھ میں لے کر موبائل فون کے استعمال پر قانونی پابندی عائد ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ صرف جرمانہ بھرنا ہوتا ہے بلکہ ان کے گاڑی چلانے پر پابندی بھی عائد کی جاسکتی ہے اور خاص حالات میں قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ اس قانون کے باوجود بعض ڈرائیور اس پابندی کا احترام کرتے نظر نہیں آتے۔ عوام کا خیال ہے کہ قانون اور سخت ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت ایک اخبار سے لی گئی ہے۔ 200 سے 220 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون اردو میں لکھیے۔ آپ کے مضمون میں درجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہیں:

- زندگی میں موبائل فون کی اہمیت
- قانون کے بارے میں عوام کے تاثرات
- اس پابندی کے مثبت اثرات۔
- اس بارے میں آپ کا ذاتی تجربہ یا سنا ہوا واقعہ



Blank lined writing area with horizontal dashed lines.



Blank lined writing area with horizontal dashed lines.



BLANK PAGE

